www.neweramagazine.com

New Era Magazine

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سچی محبت

از آیت خان

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

com)۔(Neramag@gmail

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

آج بھی ہر بار کی طرح تم نے وہی ٹاپک کھول رکھا ہے بس بھی کردو اب تم ۔روز یہ سن سن کر تھک گئی ہوں۔جب تم اسے یہ بات نہیں کہہ سکتی تو مجھے بھی مت کہو۔

مریم کیا ہوگیا ہے تمہیں۔کیا تم میری باتوں سے تنگ آگئی ہو۔

آیت ایسی بات نہیں ہے میں بس چاہتی ہو کہ تم ارحم سے اپنے دل کی بات کہہ دو۔یہ نا ہو کہ دیر ہوجائے۔

مریم یہ سب اتنا آسان نہیں ہے تم جانتی ہو۔

کیا تم اس سے ڈرتی ہو۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں میں اس سے نہیں ڈرتی بس سوچتی ہوں نظریں کیسے ملاؤنگی اس سے۔

تم جانتی ہو کہ میں کتنی دور ہو اس سے۔٦ سال پہلے جب لاہور گئے تھے اس کے بعد گئے ہی نہیں۔ہر سال چھٹیوں پر لاہور جانے کا پروگرام کینسل ہو جاتا ہے۔

دعا کرو اس سال جائیں۔مریم نے کہا۔آمین۔

چلو آیت جس مقصد کے لئے میں یہاں آئی ہوں وہ ڈسکس کرلیں۔

ہاں چلو پڑھتے ہیں۔۔

ارحم آیت کی پھوپھو کا بیٹا ہے وہ آیت سے ایک سال بڑا ہے۔ارحم ایک نہایت

سلجھا ہوا اور خوبصورت انسان ہے۔آیت کے نزدیک ایک انسان میں جو خوبیاں ہونی چاہئے وہ ارحم میں موجود ہیں۔

اگلے دن کالج کے کینٹین میں دونوں باتیں کر رہے تھے۔

یار یہ کالج کی چھٹیاں کب ہونگی۔

مجھے لگتا ہے آیت تمہیں چھٹیوں کی جگہ یہ سوچنا چاہئے کہ لاہور جانے کے لیے اپنے ابو کو کیسے مناؤگی۔

ہاں یار ٹھیک کہہ رہی ہو مجھے کچھ سوچنا ہوگا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رات کو کھانے پر آیت نے اپنے ابو سے پوچھا۔

پاپا کیوں نہ اس چھٹیوں پر ہم سب لاہور چلیں۔بہت مزہ آئے گا۔

اکرم خان(آیت کے والد)نے کہا۔

ٹھیک ہے بیٹا لیکن تمہیں میری ایک شرط ماننی ہوگی۔

آیت خوش ہوتے۔۔۔مجھے آپ کی ہر شرط منظور ہے۔

اچھا ٹھیک ہے تمہیں اپنے کالج کے گرینڈ ٹیسٹ میں اچھے نمبرز لینے ہوں گے۔

ٹھیک ہے پاپا۔آیت کھانے کے بعد ٹیسٹ کی تیاری میں لگ گئی۔

اگلے دن کالج میں سب فرینڈز نے آیت کو اس طرح پڑھتے دیکھا تو کہنے لگی۔۔اسے کیا ہوا ہے۔

مریم کہنے لگی۔۔

یہ سب لاہور جانے کے لیے ہورہا ہے۔

پوری رات آیت پڑھتی رہتی اور اب تو وہ فیس بک پر ارحم کی تصویر نہیں دیکھتی۔سوچتی اب تو سامنے ہی دیکھوں گی۔

اتنی محنت کے بعد آیت نے گرینڈ ٹیسٹ میں نہایت اچھے نمبرز لیے اور وہ بہت خوش تھی۔اب وہ لاہور جانے کے لئے بہت اکسائٹڈ تھی۔

واہ واہ کیا بات ہے آیت تم کتنے مزے کروگی اور میں گھر میں بیٹھی رہونگی۔

مریم نے تپ کر کہا۔

ہاں یہ بات تو ہے۔۔

اب یہ باتیں چھوڑو مجھے کپڑے پیک کرنے دو۔کل کی فلائٹ ان کی لاہور جانے کی تھی۔لاہور میں ان کے آنے کی تیاریاں عروج پر تھی۔سب بہت خوش تھے ان کے آنے کی خبر سن کر۔۔

آیت آتے ساتھ ہی اپنی دادی سے لپٹ گئی۔

دادی میں نے آپ کو بہت یاد کیا۔

دادی کی جان میں نے بھی تمہیں بہت یاد کیا۔

سب آپس میں بہت خوش دلی سے ملے۔ریسٹ کرنے کے بعد سب باتوں میں مشغول تھے جب آیت کی دو پھوپھو ان سے ملنے کے لیے آئی۔

بڑی پھوپھو کی ایک بیٹی اور بیٹا تھا۔بڑے بیٹے کا نام کریم اور بیٹی کا نام منال تھا۔جبکہ دوسری پھوپھو جسکا ایک بیٹا ارحم تھا۔آیت کے ایک چاچو جن کے دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔بیٹی کا نام فنزا اور بیٹوں کا نام علی اور شاداب تھا۔سارے کزنز خوش گپیوں میں مصروف تھے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم نے آیت سے کہا۔

آیت تم وہاں ہمیں یاد کرتی ہو بھی یا نہیں؟

میں تو آپ سب کو بہت یاد کرتی ہوں۔آپ سب لوگ میرے لیے بہت اہم ہو۔میری زندگی کا ایک اہم حصہ ہو آپ سب۔

ارحم نے کہا۔

اچھا چلو ٹھیک ہے ہمیشہ خوش رہا کرو۔پھر وہ سب اپنے اپنے گھر چلے گئے۔دو دن بعد آیت کی چھوٹی پھوپھو نے کھانے پر سب کو دعوت دی۔سب کھانے

میں مصروف تھے جب پھوپھو نے کہا۔

میں آپ سب سے ایک بات کرنا چاہتی ہوں۔میں اپنے بیٹے ارحم کے لیے فنزا کا ہاتھ مانگ رہی ہوں۔آیت نے جب یہ سنا تو اسے سمجھ نہیں آیا کہ یہ ہو کیا رہا ہے۔۔۔

میرے بھائیوں اور اماں جان مجھے آج ہی جواب دیں۔ارحم آپ سب کے سامنے بڑا ہوا ہے۔نہایت اچھا انسان ہے آپ سب اسے جانتے ہیں۔

بیٹا یہ تو اچھی بات ہے ارحم ایک سلجھا ہوا بچہ ہے ہمیں اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں ہے۔سب نے کہا۔۔ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے اور ان کا رشتہ طے ہو گیا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پھوپھو نے کہا۔۔کیوں نہ اس اتوار ان کی منگنی کی رسم ادا کی جائے۔

سب نے خوش دلی سے یہ فیصلہ قبول کیا۔آیت کو ایک بہت بڑا جھٹکا لگا۔اس نے بہت مشکل سے خود کو قابو کیا۔۔

ارحم چھت پر کھڑا فون پر بات کر رہا تھا جب آیت چھت پر آئی۔

کیا یہ رشتہ تمہاری مرضی سے طے ہوا ہے۔

ہاں یار میں اس رشتے سے بہت خوش ہوں۔انفیکٹ میں نے ہی امی سے فنزا کا ہاتھ مانگنے کا کہا تھا۔مجھے وہ پسند ہے۔تمہیں میری اور فنزا کی جوڑی کیسے لگتی

ہے؟آیت کے لیے یہ سننا بہت مشکل تھا۔۔

ہاں تم دونوں ایک ساتھ بہت اچھے لگو گے۔یہ کہہ کر وہ وہاں سے چلی گئی۔پوری رات اس نے رو کر گزاری۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

اتوار کو ان کی منگنی کی رسم نہایت اچھے انداز میں ہوئی سب بہت خوش تھے سوائے آیت کے۔۔اس فنکشن کے بعد سب ڈنر کر رہے تھے تو آیت کی بڑی پھوپھو نے کہا کہ وہ کریم کے لئے آیت کو پسند کرتی ہیں اور وہ اسے اپنے گھر کی بہو بنانا چاہتی ہیں۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اکرم خان نے آیت سے اس رشتے کا پوچھا تو اس نے سوچنے کے لیے وقت مانگا۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

آیت کے اس رشتے سے انکار سے سب اس سے بہت مایوس ہوئے۔کچھ دنوں بعد ارحم کا یونیورسٹی سے آتے ہوئے ایکسیڈنٹ ہوگیا۔سب کو پتا چلا تو سب ہسپتال کے لئے روانہ ہوگئے۔آیت بہت پریشان تھی ارحم کے لئے۔آیت نماز میں ارحم کے لئے دعا کرتے ہوئے رو رہی تھی۔

یا اللہ ارحم کو صحت یابی عطا کر۔میں جانتی ہو کہ وہ میرا کبھی نہیں ہوسکتا لیکن میں اسے زندہ دیکھنا چاہتی ہوں اسے خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔اسے میری بھی

زندگی دے دیں۔

ارحم کو جب ہوش آیا تو سب اس کے سامنے کھڑے تھے سوائے آیت کے۔

کیسی طبیعت ہے میرے بیٹے کی۔

امی میں بالکل ٹھیک ہوں آپ سب فکر مت کرے میری۔میں نے پریشان کردیا آپ سب کو۔

ایسی بات نہیں ہے بیٹا۔شکر ہے تم ٹھیک ہو۔ارحم نے سب کو دیکھا تو اسے آیت نظر نہیں آئی۔اس نے سب کی موجودگی میں آیت کی کمی کو محسوس کیا۔

آیت کہاں ہے؟دادی نے جلدی سے کہا۔

بیٹا وہ نماز پڑھنے گئی ہے تمہارے لیے دعا کرنے۔بہت پریشان ہوگئی تھی وہ۔کسی نے اسے بتایا کہ ارحم کو ہوش آگیا۔

کریم نے جلدی سے کہا۔۔میں اسے بتاتا ہوں۔

آیت جب نماز سے فارغ ہوئی تو اس نے پیچھے دیکھا کریم اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔آیت جب وہاں سے جانے لگی تو کریم نے اس سے کہا۔۔

میری بات سن کر جاؤ۔میں سب جانتا ہوں کہ تم ارحم سے محبت کرتی ہو لیکن تمہارے ساتھ جو ہوا اچھا ہوا۔جیسے تم نے مجھے ٹھکرایا اس نے تمہیں ٹھکرایا۔اچھا ہوا تمہارے ساتھ۔تم اسی کے لائق ہو۔

آیت ارحم کے پاس آئی۔۔

شکر ہے کہ تم ٹھیک ہو۔

ہاں میں ٹھیک ہوں فکر مت کرو میری۔

دن ایسے گزرتے گئے کسی کو پتا ہی نہیں چلا۔دو دن بعد آیت کی فیملی کی واپس جانے کی فلائٹ تھی۔ائیرپورٹ پر ارحم نے آیت سے کہا۔

وہاں جاکر ہمیں بھول تو نہیں جاؤگی۔

میں آپ کو کبھی نہیں بھول سکتی۔۔یہ کہتے ہی اس کی آنکھوں سے آنسو نکل گئے۔۔ان کے جانے کے بعد ارحم گھر آیا پوری رات وہ سو نہیں سکا اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا محسوس کر رہا ہے۔

میں اتنا بے چین کیوں ہوں۔آیت کیوں اس طرح رو رہی تھی۔

دو مہینے بعد ارحم اور فنزا کی شادی کی تاریخ طے ہوگئ۔سب نے آیت کی فیملی کو دعوت دی کہ وہ جلدی سے آجائے۔آیت نے انکار کیا کہ وہ نہیں جا سکتی۔اسے پیپرز کی تیاری کرنی ہے۔

یہ بات ارحم کو معلوم ہوگئ۔

آخر یہ لڑکی کیا چاہتی ہے کیوں نہیں آرہی یہ۔جتنا میں اس کے بارے میں نہیں سوچنا چاہتا اتنا میں سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہوں۔

دادی جان نے ارحم کو کسی کام کے سلسلے میں گھر بلایا۔

ارحم جب گھر آیا تو اسے دادی نظر نہیں آئی۔۔یہ دادی کہا چلی گئی ایسا کرتا ہوں فنزا سے پوچھتا ہوں۔جیسے وہ فنزا کے کمرے کے پاس گیا کمرے میں سے کسی کی آوازیں آرہی تھی۔

یہ تم کیا کہ رہے ہو سچ میں آیت ارحم سے محبت کرتی ہے۔

ہاں میں سچ کہہ رہا ہوں۔ لیکن اس نے جو میرے ساتھ کیا اچھا ہوا اسکے ساتھ بھی یہی ہوا وہ اس کے ہی حقدار ہے۔۔ہاہاہا۔۔۔

لیکن اگر ارحم بھی اس سے محبت کرتا ہو تو پھر کیا ہوگا۔

یہ تم کیاکہ رہی ہو ارحم صرف تم سے محبت کرتا ہے لیکن تم یہ بات ارحم کو نہیں بتاؤگی۔کیونکہ اگر اسے پتا چلا کہ کوئی اسے بے تحاشہ چاہتا ہے تو وہ تمہیں چھوڑ نہ دے۔میں نے یہ بات اس لیے تمہیں بتائی کہ تم اسے حاصل کرو ۔اور آیت سے دور رکھوں۔اور ویسے بھی اب وہ چلی گئی اب نہیں آئے گی وہ ہاہاہا۔

ہاں تم صحیح کہہ رہے میں یہ بات ہرگز اسے نہیں بتاؤنگی۔ارحم صرف میرا ہے اور اگر وہ آیت سے پیار کرتا تو میں پھر بھی اسے ہاتھ سے جانے نہ دیتی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsane|Articles|Books|Poetry|Interviews

.یہ سب سنتے ہی ارحم دروازہ کھول کر اندر داخل ہوگیا

اچھا تو یہاں یہ باتیں ڈسکس ہورہی تھی.فنزا یاد ہے تمھیں رشتہ جوڑنے سے پہلے میں نے تمھیں کیا کہا تھا کہ ہم ایک دوسرے سے جھوٹ نہیں بولین گے لیکن تم نے تو ہمارے رشتے کی بنیاد ہی جھوٹ پر رکھ دی.ہاں اور تم نے کیا کہا کہ اگر میں تم سے پیار نہیں بھی کرتا تو پھر بھی تم مجھے ذبردستی حاصل کر لیتی .اگر تم مجھ سے پیار کرتی تو تم میری خوشی دیکھتی جیسے آیت نے دیکھی.اسنے دیکھا کہ میں اس رشتے سے خوش ہوں تو اس نے اپنی خوشی کی قربانی دے دی.وہ واقعی مجھ سے سچی محبت کرتی ہے اور میں بھی اس سے محبت کرتا ہوں مگر سمجھ نہیں پایا.میں تمھارے قریب ہوکے بھی تمھیں جان نہیں سکا اور اسے ایک مہینے میں جان سکا کہ وہ کیسی ہے اور تم جانتی ہو اس کی محبت میں اتنی طاقت تھی کہ بنا بولے میں خود اس سے محبت کر بیٹھا.میں تم سے معافی مانگتا ہو لیکن اب میں تم سے شادی نہیں کر سکتا اور ہاں کریم .آیت تم سے اس لیے محبت نہیں کرتی کیونکہ تم اس کے لائق نہیں ہوں

یہ کہتا ہوا وہ وہاں سے چلا گیا اور وہ دونوں ایک دوسرے کو بس دیکھتے رہ گئے۔

ارحم نے اسی وقت دادی اور سب کو یہ باتیں بتا دیں.اس نے ماموں سے معافی مانگی کہ وہ یہ شادی نہیں کر سکتا.سب نے اس کا ساتھ دیا .اگلے دن وہ

سب اسلام آباد پہنچے.گھر پہنچ کر دادی نے اپنے بیٹے کو سمجھایا اور انہوں نے آیت کا ہاتھ ارحم کے لیے مانگا.

اکرم خان نے کہا کہ اگر میری بیٹی خوش تو میں خوش.

وہ سب آیت کا ویٹ کررہے تھے جب آیت کالج سے گھر آئی.سب کو دیکھ کر اس کی آنکھیں کھل گئی.ارحم اس کے پاس آیا اور کہنے لگا۔۔

مجھے تم سے بات کرنی ہے اکیلے میں چلو.وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے چھت پر لے آیا.

صبر تو کرو مجھے سب سے ملنے تو دو اور یہ تم لوگ یہاں کیسے آگئے اچانک اور وہ بھی یہاں.

بس مجھے تم سے کچھ کہنا تھا اس لیے ہم سب یہاں آئے.

ایسی کیا بات تھی جو آپ سب یہاں آگئے.

کیا تم سننا چاہو گی؟

میرے پاس اور کوئی آپشن بھی نہیں ہے اور ویسے دو دن بعد آپ کی شادی ہے اور آپ یہاں کچھ سمجھ نہیں آرہا...

وہ اس لیے سمجھ نہیں رہی تم کیونکہ جس سے میری شادی ہورہی ہے وہ وہاں نہیں ہے.

کیا مطلب فنزا کہاں گئی ہے؟

نہیں فنزا کہی نہیں گئی وہ وہی پر ہے.

آپ مجھے کھل کر بتائے آخر بات کیا ہے؟

اچھا تو سنو۔۔یہ کہہ کر ارحم نے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر آیت کا ہاتھ تھاما اور کہنے لگا۔۔

کیا تم مجھ سے شادی کروگی.کیا تم میری زندگی میں شامل ہوکر اسے اور حسین کروگی.

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں آپ کی شادی تو فنزا سے۔۔۔

روکو میری بات سنو.تم کیا کہہ رہی ہو کہ تم مجھے بتاؤں گی نہیں کہ تم مجھ سے کتنا پیار کرتی ہو.تو مجھے پتا نہیں چلے گا لیکن آیت مجھے یہ سچائ پتا ہونے سے پہلے یہ معلوم ہوگیا کہ میں تم سے کتنا پیار کرتا ہوں لیکن میں یہ بات وقت پر نہیں سمجھ سکا . لیکن اب سمجھ چکا ہوں .بتاؤ مجھے مجھ سے شادی کروگی..

لیکن فنزا.....

فنزا نے اپنی ایک غلطی یعنی جھوٹ کی وجہ سے مجھے کھو دیا .اور تم نے ایک سچی محبت،صبر،میری خوشی میں خوش ہونے کی وجہ سے مجھے پالیا.اب بتاؤ

کروگی مجھ سے شادی .میں تمہیں بہت خوش رکھوں گا اور تم سے بےپناہ محبت کروں گا.اب بتاؤ بھی.

آیت مسکرائی.اور وہ اس کی مسکراہٹ کو ہاں میں سمجھ چکا تھا.

پھر ان دونوں کی دھوم دہام سے شادی ہوئی اور وہ دونوں اپنی زندگی میں بہت خوش تھے۔

❤ختم شدہ❤

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(com)۔Neramag@gmail

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین